Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ — The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی — ملحوم منگل

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ — ۲۶ صفر ۱۴۰۰ھ ؛ ۱۵ صلح ۱۳۵۹ ہش ؛ ۱۵ جنوری ۱۹۸۰ء — نمبر ۱۲

جماعتِ احمدیہ کینیا کا جلسہ سالانہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہو گیا

چوبیس مقررین نے تین زبانوں میں تقاریر کیں۔ ریڈیو اور اخبارات میں اشاعت

دو سو عیسائیوں نے بھی اسلامی تعلیمات کو ذوق و شوق سے سُنا

جماعتِ احمدیہ کینیا (مشرقی افریقہ) کا جلسہ سالانہ نہایت کامیابی اور خیر و خوبی سے ۱۴، ۱۵ دسمبر کو اختتام پذیر ہو گیا جس میں سینکڑوں افراد نے شرکت کی۔

وکالتِ تبشیر کے ذرائع نے بتایا ہے کہ جماعتِ احمدیہ کینیا کے مبلغ انچارج مکرم مولوی محمد منور صاحب نے اطلاع دی ہے کہ دو روز جاری رہنے والے اس جلسہ سالانہ میں ۲۴ مقررین نے سواحیلی، لوئیا اور لوئو زبانوں میں تقاریر کیں۔ اس جلسہ سالانہ کا ایک اہم پہلو یہ بھی تھا کہ دو سو سے زائد عیسائی مہمان بھی جلسہ میں شریک ہوئے اور انہوں نے اسلامی تعلیمات اور قرآنی آیات پر مبنی تقاریر کو نہایت دلچسپی اور توجہ سے سُنا۔ ان میں سے بعض عیسائی احباب کھانے پکانے کے انتظامات میں بھی احمدی احباب کے ساتھ شریک رہے۔

جلسہ سالانہ میں چند افریقی پادریوں نے بھی شمولیت اختیار کی اور ان تقاریر کو معلوماتی اور رُوحانی لحاظ سے فائدہ مند قرار دیا۔ سرکاری افسران میں سے ایک کونسلر اور ایک انفارمیشن آفیسر بھی شامل ہوئے یہ دونوں احباب کیتھولک عیسائی ہیں۔ یہ دونوں احباب جلسے کی تقاریر اور انتظامات سے بہت متاثر ہوئے۔

مبلغ انچارج نے بتایا کہ کینیا کی خبر رساں ایجنسی کینیا نیوز ایجنسی نے جلسہ کی کارروائی کی خبریں دیں اور ریڈیو نے انگریزی سواحیلی اور اردو پروگرام میں نشر کیں۔ اس خبر میں جلسہ سالانہ کی تفاصیل کے علاوہ احمدیہ مشن کینیا کی تعلیمی میدان میں خدمات اور مالی امداد کی تعریف کی۔ اس کے علاوہ جماعتِ احمدیہ کینیا نے ملک کے صدر محترم کی شراب نوشی کے خلاف مہم میں جو کارکردگی دکھائی ہے اس کا بھی ذکر کیا گیا۔ جماعتِ احمدیہ کینیا نے اس سلسلہ میں صدر محترم کے اقدامات کی بھرپور تائید و حمایت کی۔

یہ جلسہ سالانہ ٹالٹو وا میں منعقد ہوا۔ تمام کارروائی لاؤڈ سپیکر کے ذریعہ سینکڑوں احباب تک پہنچائی گئی۔ جلسہ سالانہ کی کارروائی کی تفاصیل مقامی اخبارات نے بھی نمایاں طور پر شائع کی۔

جماعتِ احمدیہ انڈونیشیا کا اجتماع

(از محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر)

مکرم مرزا محمد ادریس صاحب قائمقام رئیس التبلیغ انڈونیشیا بذریعہ تار اطلاع بھجواتے ہیں کہ مورخہ ۶/۱/۸۰ کی شام کو سنگاپرنا میں ایک اجتماع منعقد ہوا جس میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کی جملہ تنظیموں لجنہ اماء اللہ، ناصرات اور خدام الاحمدیہ کے اراکین جن کی تعداد ۵۰۰ تھی شمولیت کی۔ اس موقع پر مقامی حکام بھی شریک ہوئے جنہوں نے اجتماع کی کارروائی میں دلچسپی کا اظہار کیا۔

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۴ جنوری۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ
طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احبابِ جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحت و عافیت سے رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ :-
حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ مدظلہا حرم محترم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

احبابِ جماعت حضرت سیدہ موصوفہ کی صحت و سلامتی کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت شدید فلو اور سردرد کی وجہ سے ناساز ہے۔

احبابِ جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

ضروری اعلان

بعض ناگزیر وجوہات اور مجبوریوں کی وجہ سے کسی کسی روز الفضل کے صفحات میں کمی کرنا پڑتی ہے اس کیلئے ادارہ ہذا احباب سے معذرت خواہ ہے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

جلسہ ہائے سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بابت اعلان

جملہ جماعت ہائے احمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے امسال ۳۱ صلح ۱۳۵۹ ہش مطابق ۳۱ جنوری ۱۹۸۰ء کو جلسہ ہائے سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کئے جانے کی تاریخ منظور فرمائی ہے۔ جملہ احباب اس دن حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ طیبہ کی بابت شایانِ شان جلسے منعقد کریں اور سیرت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی جائے۔

ان جلسوں کی رپورٹیں نظارت اصلاح و ارشاد کو بھجوائیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

ڈاکٹر عبدالسلام اور نوبل پرائز کا عالمی اعزاز

تقریب کا آنکھوں دیکھا حال

(مکرم منیر الدین احمد صاحب مبلغ انچارج سویڈن ناروے)

(۱)

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو علم سائنس سیکھنے اور بار بار تجربات کرنے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے تحدی کے ساتھ بیان فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے قانون اور تخلیق میں کسی قسم کا تفاوت اور کجی نہیں پائی جاتی۔ جوں جوں سائنسدان کائنات کی گہرائی میں جاتے ہیں وہ یہی بات پکار اٹھتے ہیں اور آخر اللہ تعالیٰ کی ہستی کا اقرار کئے بغیر نہیں رہ سکتے۔

یہ بات پاکستان کے نامور اور ممتاز سائنسدان اور جماعت احمدیہ کے مخلص فرزند ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نے سویڈن کے دارالحکومت سٹاک ہالم میں کہی۔ آپ دس دسمبر ۱۹۷۹ء کی شام کو نوبل پرائز کی تقریب میں شامل ہونے والے سکالرز۔ سفراء۔ پروفیسرز۔ طلباء۔ ممبران کابینہ۔ ممبران پارلیمنٹ۔ ممتاز شہریوں۔ شاہ سویڈن۔ ملکہ اور شاہی خاندان کے دیگر افراد کے ایک عظیم اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔

آغاز تقریر میں آپ نے فزکس میں انعام پانے والوں کی نمائندگی کرتے ہوئے حاضرین اور نوبل فاؤنڈیشن کا شکریہ ادا کیا اور اردو میں یہ بھی کہا کہ

"ہم آپ کے ممنون ہیں"

اس کے بعد آپ نے سورۃ الملک کی یہ آیات تلاوت کیں:۔

مَا تَرٰى فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ
مِنْ تَفٰوُتٍ فَارْجِعِ
الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ
ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَیْنِ
یَنْقَلِبْ اِلَیْكَ الْبَصَرُ
خَاسِئًا وَّ هُوَ حَسِیْرٌ

"تو رحمٰن کی پیدائش میں کوئی رخنہ نہیں دیکھتا تو اپنی آنکھ کو ادھر اُدھر پھیر کر اچھی طرح دیکھ لے کیا تجھے خدا کی مخلوق میں کوئی رخنہ نظر آتا ہے پھر بار بار نظر کو چکر دے۔ وہ آخر تیری طرف ناکام لوٹ آئے گی اور وہ تھکی ہوئی ہوگی مگر اُسے کوئی رخنہ نظر نہ آئے گا"۔

(سورۃ الملک آیت ۵ تا ۷)

آپ نے ان آیات کا انگریزی میں ترجمہ بیان کر کے نہایت لطیف تفسیر بیان کی جو کہ لوگوں کے لئے بڑی حیرت اور ازدیاد علم کا باعث ہوئی اور یہ پہلا موقع تھا کہ اس تقریب میں لوگوں نے قرآن کریم کی آیات سُنیں اور ان کی پُر معارف تفسیر سے مستفیض ہوئے۔

اس تقریب کی روایات میں یہ بات شامل ہے کہ اس میں شامل ہونے والوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ خاص قسم کا لباس پہنیں جسے سول ڈریس کہا جاتا ہے مگر ڈاکٹر صاحب پاکستان کے قومی لباس پگڑی شیروانی شلوار اور کھُسہ پہن کر اس تقریب میں شامل ہوئے اور آپ اس لباس میں تمام حاضرین میں سب سے نمایاں تھے۔ آپ نے تقریب سے پہلے ہی منتظمین کو اطلاع دے دی تھی کہ وہ اپنا قومی لباس پہن کر تقریب میں شامل ہوں گے۔ اخبارات نے نمایاں سُرخی کے ساتھ یہ بات شائع کی اور لکھا کہ یہ لباس سول ڈریس سے بہتر ہے۔ اور یہ بھی پہلا موقع تھا کہ کسی انعام لینے والے نے اس تقریب میں اپنا قومی لباس پہن کر اس میں حصہ لیا۔

اس تقریب میں شامل ہونے کے لئے خاکسار کو بھی دعوت نامہ ملا تھا۔ چنانچہ خاکسار اس تقریب میں شامل ہونے کے لئے گوٹن برگ سے سٹاک ہالم پہنچ گیا۔ ڈنر کے موقعہ پر سویڈن کے بادشاہ سے ملاقات کر کے اپنا تعارف کرایا اور اُن کی خدمت میں کتاب ESSENCE OF ISLAM پیش کی جو انہوں نے شکریہ کے ساتھ قبول کی۔ اس موقعہ پر کئی دیگر نامور شخصیات کے علاوہ سویڈن کے وزیر اعظم سے بھی تعارف حاصل ہوا۔

اس تقریب سے ایک دن قبل بھی میں اس استقبالیہ میں شامل ہوا تھا جو انعام حاصل کرنے والوں کے اعزاز میں نوبل کمیٹی کی طرف سے دیا گیا تھا۔ اس استقبالیہ میں بھی بہت سے نامور سکالرز سے ملاقات کا موقعہ ملا۔ کتاب مذکورہ کا ایک ایک نسخہ چیئرمین نوبل فاؤنڈیشن پاکستانی سفیر۔ فزکس میں انعام لینے والے امریکن سائنسدان اور RUANDA کے سفارت خانہ کی سکرٹری کو تحفہ کے طور پر دیا اور اپنا تعارف بھی کرایا۔

نوبل پرائز کی تقریب حسب روایات دس دسمبر ۱۹۷۹ء کو سٹاک ہالم کے CONCART HALL میں منعقد ہوئی تھی۔ پروفیسر عبدالسلام صاحب کی فیملی کے افراد کے علاوہ مکرم آفتاب احمد صاحب سابق سفیر پاکستان اور مکرم حمید احمد صاحب ابن چوہدری غلام حسین صاحب مرحوم ربوہ لنڈن سے ڈاکٹر صاحب کے ساتھ تقریب میں شامل ہونے کے لئے تشریف لائے تھے اور مبارک احمد صاحب راجپوت اوسلو سے سٹاک ہالم پہنچ کر تقریب میں شریک ہوئے۔ دیگر مہمانوں میں پاکستان کے سفیر عظمت بخش اعوان بھی شامل تھے۔

دعوت نامے کافی دن قبل ہر ایک کو بھجوا دیئے گئے تھے۔ ان دعوت ناموں پر تقریب کے وقت کے علاوہ سیٹ کا نمبر بھی درج تھا جس پر مہمان نے بیٹھنا تھا۔

کارروائی ساڑھے چار بجے شروع ہونا تھی سوا چار بجے سے پہلے سب مہمان اپنی اپنی سیٹوں پر بیٹھ چکے تھے۔ سٹیج پر ایک طرف نوبل اداروں کے عہدیداران بیٹھے تھے اور دوسری طرف گذشتہ سالوں میں نوبل انعام لینے والے تشریف رکھتے تھے ان کے درمیان الفریڈ نوبل کا مجسمہ سجا ہوا تھا۔ ہال کی پہلی قطار میں شاہی خاندان کے افراد جن میں بادشاہ سلامت کی دو ہمشیرگان بھی شامل تھیں اور انعام لینے والوں کی بیگمات بیٹھی تھیں۔ پچھلی قطاروں میں انعام لینے والوں کے دوست اور دیگر رشتہ دار بیٹھے تھے اور گیلریوں میں سویڈن کے وزراء۔ ممبرز آف پارلیمنٹ اخباری نمائندگان اور دیگر معززین تشریف فرما تھے۔ شاہی بینڈ بھی گیلری میں موجود تھا۔

سوا چار بجے بادشاہ سلامت اپنی ملکہ ولی عہد اور اُن کی بیگم کے ساتھ ہال میں داخل ہوئے۔ تمام لوگوں نے کھڑے ہو کر استقبال کیا۔ بینڈ نے بادشاہ کا نغمہ بجایا اور یہ نغمہ ختم ہونے کے بعد چاروں اپنی کرسیوں پر بیٹھ گئے۔ اس کے بعد بگل بجا اور دوسرے دروازہ سے انعام لینے والے ایک جلوس کی شکل میں سٹیج پر آئے اور شاہی کرسیوں کے سامنے دوسری طرف بچھی ہوئی کرسیوں پر بیٹھ گئے۔ اس کے بعد بینڈ نے قومی ترانہ بجایا اور سب احتراماً کھڑے ہو گئے۔

ٹھیک ساڑھے چار بجے تقریب کی کارروائی شروع ہوئی۔ نوبل فاؤنڈیشن کے انچارج نے بادشاہ، ملکہ ولی عہد، سکالرز اور دیگر مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور نوبل اداروں کا تعارف کرایا۔ اس کے بعد انعامات تقسیم ہوئے۔ ہر کمیٹی کے انچارج نے اپنی تقریر میں بتایا کہ متعلقہ مضمون میں انعام حاصل کرنے والوں نے کیا کارنامہ سرانجام دیا ہے اور اس کی افادیت کیا ہے۔ آخر میں اُس سکالر کا نام پکارا جاتا اور بادشاہ سے درخواست کی جاتی کہ وہ انہیں انعام عطا کریں بادشاہ اپنی سیٹ سے اُٹھ کر سٹیج کے درمیان آ کر انعام دیتے۔ سکالر اپنی سیٹ سے اُٹھ کر سٹیج کے درمیان آ کر انعام وصول کرتا۔ حاضرین تالیوں سے داد دیتے اور سکالر جھک کر شکریہ ادا کر کے اپنی سیٹ پر واپس چلا جاتا۔

(باقی)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔ (مینیجر)

خوش قسمت کون ہے؟

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

"یہ ظاہر ہے کہ تم دو چیز سے محبت نہیں کر سکتے اور تمہارے لئے ممکن نہیں کہ مال سے بھی محبت کرو اور خُدا تعالیٰ سے بھی ...... صرف ایک سے محبت کر سکتے ہو۔ پس خوش قسمت وہ شخص ہے کہ خُدا سے محبت کرے اور اگر کوئی تم میں سے خُدا سے محبت کر کے اس کی راہ میں مال خرچ کریگا تو میں یقین رکھتا ہوں کہ اس کے مال میں بھی دوسروں کی نسبت زیادہ برکت دی جائے گی۔ کیونکہ مال خود بخود نہیں آتا بلکہ خُدا کے ارادے سے آتا ہے۔ پس جو شخص خُدا کے لئے بعض حصہ مال کا چھوڑتا ہے وہ ضرور اُسے پائے گا۔"

(اشتہار تبلیغ ہدایت جلد دہم)

(ناظر بیت المال۔ آمد)

درخواست دُعا

عزیزم حمایت حسین مسعود طالب علم فورتھ ایئر انجنیئرنگ کلاس کے سالانہ امتحان ۱۵ جنوری ۱۹۸۰ء سے شروع ہو رہے ہیں۔ تمام بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو شاندار کامیابی سے نوازے۔ آمین (شوکت حسین شاد۔ کراچی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعائے مغفرت

(۱) خاکسار کے بڑے داماد مرزا ظہور احمد کارسازنہ کالونی کراچی کے والد محترم مرزا فضل الٰہی صاحب پنشنر محکمہ پولیس جہلم ۴؍۱؍۸۰ بوقت صبح سات بجے راولپنڈی میں حرکت قلب بند ہونے سے وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

مرحوم ۱۹۰۹ء میں بمقام مغلاں ضلع راولپنڈی میں پیدا ہوئے۔ حضرت المصلح الموعودؓ کے دورِ خلافت میں احمدیت قبول کی اور آخری سانس تک احمدیت کے فدائی، عبادت گزار، ہمدردی کے جذبہ سے سرشار رہے۔

ریٹائرمنٹ کے بعد محلہ دارالنصر شرقی ربوہ میں رہائش رکھی ان دنوں راولپنڈی میں سوئی ناردرن گیس لمیٹڈ سے منسلک تھے۔

مرحوم کی نماز جنازہ مکرم محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے ۵؍۱؍۸۰ کو پڑھائی۔ اور ربوہ میں دفن ہوئے۔ وفات کے وقت ایک بیٹا پاکستان سے باہر تھا باقی بیٹے بیٹیاں پاس موجود تھے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ مولیٰ کریم مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین مقام عطا کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرے ان کا دین دنیا میں حامی و ناصر ہو۔ آمین

(سردار عبدالقادر سیکرٹری اصلاح وارشاد۔ جماعت احمدیہ چنیوٹ)

(۲) خاکسار کی پھوپھی جان محترمہ نور بیگم صاحبہ ہمشیرہ کیپٹن حاجی احمد خان ایاز صاحب ایڈووکیٹ کھاریاں۔ ۲۷ دسمبر ۱۹۷۹ء کو شام ساڑھے چار بجے کچھ عرصہ علیل رہنے کے بعد اپنے مولائے حقیقی سے جاملیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

آپ حضرت چوہدری کرم دین صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صاحبزادی تھیں مرحومہ نے اپنی زندگی قرآن کریم کی خدمت میں گزاری اور جماعت کے مرد۔ مستورات، بچوں اور بچیوں کے علاوہ غیر از جماعت لوگوں نے آپ سے قرآن حکیم کی تعلیم حاصل کی۔ کلام پاک پڑھانے کا انداز مشفقانہ تھا اور یہ سلسلہ بیماری کے آخری ایام تک جاری رکھا۔ جماعت کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔ لجنہ اماء اللہ کھاریاں کی سرگرم رکن رہیں۔

آپ ذکر الٰہی کا شغف رکھنے والی۔ دعاگو۔ تہجد گزار۔ نیک فطرت۔ مہمان نواز، با اخلاق اور خوش گفتار خاتون تھیں۔ حسب توفیق غربا اور یتامیٰ کی امداد فرماتیں۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں انہیں اعلیٰ انعامات سے نوازے اور بلند درجات عطا فرمائے۔ اور ہم سب کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(یوسف ایاز۔ کھاریاں)

(۳) خاکسار کے خسر اخویم حاجی چوہدری خدا بخش صاحب موصی ۱۹۶۹ آف میانوالی خانووالی ضلع سیالکوٹ بروز بدھ اور جمعرات مورخہ ۹؍۱؍۸۰ کی درمیانی رات کو ساڑھے ۱۱ بجے رات ربوہ میں وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

بوقت وفات مرحوم ومغفور کی چار بیٹیاں۔ مسعودہ بیگم، حمیدہ بیگم، امۃ الحفیظ، امۃ القیوم ربوہ میں موجود تھیں۔ مرحوم حاجی صاحب کو چار بیٹیوں کے علاوہ گیارہ لڑکے اللہ تعالیٰ نے عطا کئے۔ دس لڑکے حاجی صاحب کی عمر میں ہی وفات پاگئے تھے صرف ایک بیٹا زندہ ہے عزیزم بشیر احمد درویش قادیان میں مقیم ہے۔ عرصہ دو سال سے بائیں کولہے پر چوٹ آجانے سے صاحب فراش رہے۔ جب تک صحت نے اجازت دی لاٹھی وغیرہ سے چلتے پھرتے رہے۔ پانچ چھ ماہ سے چارپائی پر بڑے صبر وتحمل سے دعا، ذکر الٰہی اور استغفار میں وقت گزارا۔ ایک ڈیڑھ ماہ سے بالکل کھانا پینا چھوڑ دیا تھا کبھی کبھار ایک چمچہ شہد یا دودھ پر گزر اوقات تھی۔ جوں جوں وقت آتا گیا مرحوم رجوع بیاللہ رہے۔

۱۹۲۱ء سے موصی ۱۹۶۹ تھے اور اپنی زندگی میں اپنا حساب بے باق کر رکھا تھا۔ بوقت وفات مرحوم حاجی صاحب کی عمر ۸۲ سال تھی۔ مرحوم حاجی صاحب کی وفات کی اطلاع بغرض نماز جنازہ حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں بھجوائی گئی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت مرحوم کی نماز جنازہ بوقت نماز ظہر مورخہ ۱۰؍۱؍۸۰ کو پڑھائی۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ مرحوم کی بلندی درجات کے لئے دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔ اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

(مسعود احمد پنشنر صدر انجمن احمدیہ دارالصدر شرقی ربوہ)

(۴) میرے بہنوئی برادرم محترم بشیر احمد صاحب کوآپریٹو اسسٹنٹ [illegible] لاہور [illegible] ۱۹۸۰ء کو سحری کے وقت واپڈا ہسپتال لاہور میں وفات پاگئے [illegible] راجعون۔ وفات کے وقت آپ کی عمر ۶۵ سال تھی۔ لاہور میں ہی تدفین ہوئی۔ آپ جماعت احمدیہ راجگڑھ کے صدر اور سیکرٹری مال رہ چکے ہیں۔ [illegible]

کی تعمیر کے لئے چندہ اکٹھا کرنے میں آپ نے نہایت اخلاص کے ساتھ کام کیا۔ خلافت کے ساتھ نہایت درجہ عقیدت رکھتے تھے۔ ہر سال جلسہ سالانہ میں شامل ہوتے۔ امسال بوجہ بیماری نہ آسکے نہایت کم گو، محنتی اور بے ضرر انسان تھے۔ احباب جماعت کے علاوہ کثیر تعداد غیر از جماعت دوست بھی آپ کی تعزیت کے لئے آئے اور سب یہی کہتے تھے کہ ہم نے اس قسم کی نیک فطرت والے انسان دنیا میں کم ہی دیکھے ہیں۔ آپ کو زندگی میں بہت سی مشکلات اور صبر آزما مراحل سے گزرنا پڑا۔ ان سب امور کو خندہ پیشانی سے برداشت کیا۔ آپ کی ایک بیٹی بس کے حادثہ میں وفات پاگئی۔ ایک جوان بیٹی دماغ کی رگ پھٹنے سے رخصت ہوگئی۔ والد صاحب وفات پاگئے۔ اور حال ہی میں والدہ اور خوش دامن صاحبہ کی وفات کے صدمات برداشت کئے۔ آپ نے اپنے پیچھے غمگسار بیوہ کے علاوہ ایک شادی شدہ بیٹا اور دو کم سن بچے چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ مرحوم کی مغفرت اور لواحقین بالخصوص ہماری ہمشیرہ کیلئے صبر جمیل کی توفیق عطا ہونے کی دعا فرمائیں۔

(ملک منصور احمد عمر شاہد مربی سلسلہ احمدیہ گجرات)

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں
اور
پٹوں، نیز کاروں، جیپوں کے سلنسر بکس اور سلنسر پائپ کیلئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں
میاں بھائی آٹو سٹور
۱۰۔ منٹگمری روڈ لاہور
انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی لاہور
فون نمبر سیل ڈپو ۳۱۱۴۶۳

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز
نیو پاک جیولرز
۱۱۱ فیروز پور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور۔ فون نمبر ۴۱۰۹۷۴ (ایئر کنڈیشنڈ)
اور
۱۲ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور (ایئر کنڈیشنڈ)
پروپرائٹر میاں عظیم قادر اینڈ سنز

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن (گورنمنٹ کنٹریکٹر)
۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ۔ لاہور پر
تشریف لائیں
فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۲۲۰ ❖ رہائش ۶۲۹۲۰ ❖ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۴۱۰۳۶۲
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار، کیل، چیل، پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں
سٹار ٹمبر سٹور
۵۳۔ فیروزپور روڈ ـــ بالمقابل تھانہ اچھرہ۔ لاہور
فون نمبر ۴۱۰۶۱۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ورلڈ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کے عہدیداران کا اعلان

ورلڈ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کے لئے اگلے تین سالوں کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مندرجہ ذیل عہدیداران کے تقرر کی منظوری عنایت فرمائی ہے:۔

صدر :۔ محترم ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ
نائب صدر :۔ محترم پروفیسر مسعود احمد صاحب لاہور
سیکرٹری :۔ خاکسار ڈاکٹر لطیف احمد قریشی ربوہ
اسسٹنٹ سیکرٹری :۔ محترم ڈاکٹر بشیر احمد صاحب بہاولپور
خزانچی :۔ محترم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب ربوہ

نیز تین نئے کونسلر بھی مقرر فرمائے ہیں جو حسبِ ذیل ہیں:۔
ڈاکٹر محمد جی احمدی صاحب راولپنڈی ۔ ڈاکٹر قاضی منور احمد صاحب لاہور اور ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب کوئٹہ۔

خاکسار لطیف احمد قریشی
سیکرٹری ایسوسی ایشن

عہدیداران انصار اللہ کے سہ سالہ انتخابات

انصار اللہ کے زعماء/ زعماء اعلیٰ کی سابقہ میعاد ۳۱ر فتح ۱۳۵۸ ہش/ ۳۱ر دسمبر ۱۹۷۹ء میں ختم ہو چکی ہے۔ تمام امراء/ صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں درخواست کی گئی تھی کہ جلد نیا انتخاب کروا کر بغرض منظوری مرکز میں بھجوایا جائے لیکن ابھی تک اکثر مجالس کے انتخابات کی رپورٹ نہیں ملی۔ لہٰذا تمام امراء/ صدر صاحبان مقامی کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ آئندہ تین سال کے لئے زعیم/ زعیم اعلیٰ کا انتخاب کروا کر اس کی رپورٹ اپنی سفارش کے ساتھ مرکز میں جلد بھجوا دیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ضرورت محررین

تحریکِ جدید میں چند محررین کی ضرورت ہے۔ خدمتِ سلسلہ کا شوق رکھنے والے میٹرک پاس صحت مند نوجوان اپنی درخواستیں صدر صاحب مقامی کی تصدیق کے ساتھ بھجوا دیں۔

تحریری امتحان مورخہ ۲۷/۱ بروز اتوار ۹ بجے صبح ہو رہا ہے اور انٹرویو انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۲۸/۱ کو ہوگا۔ اصل سندات ہمراہ لاویں۔

(وکیل الدیوان تحریکِ جدید ربوہ)

اعلانِ نکاح و درخواستِ دعا

میری بچی عزیزہ عابدہ حیات کا نکاح عزیزم میجر محمد مظہر سلطان ابن جناب کیپٹن ہدایت علی صاحب سے مبلغ دس ہزار روپیہ حق مہر پر قرار پایا۔ حسبِ ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نکاح محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے بتاریخ ۴ر جنوری بعد نماز جمعہ مسجد اقصیٰ ربوہ میں پڑھا۔ احبابِ جماعت سے دعا کی عاجزانہ استدعا ہے۔

(کرنل سردار محمد حیات قیصرانی)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ روزنامہ الفضل خود خرید کر پڑھے

دُعائے مغفرت

میرے بڑے بھائی محترم ملک غلام نبی صاحب جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی تھے ایک طویل علالت کے بعد مورخہ یکم جنوری ۱۹۸۰ء کو صبح گیارہ بجے کے قریب اپنے خالقِ حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ وفات کے وقت آپ کی عمر ۸۳ برس تھی۔ مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدیمی صحابی حضرت ملک حسن محمد صاحب قادیانیؓ کے سب سے بڑے فرزند تھے اس لحاظ سے آپ صحابی ابنِ صحابی تھے۔ آپ ۱۸۹۶ء میں پیدا ہوئے اور نہایت مخلص فدائی احمدی اور درویش صفت انسان تھے۔ پابندیٔ صوم و صلوٰۃ کے ساتھ ساتھ نمازِ تہجد کا التزام بڑی باقاعدگی کے ساتھ فرماتے تھے۔ مرحوم بے حد خوش خلق ملنسار اور شریف النفس انسان تھے۔ تقسیم ملک کے بعد وہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ میں قیام پذیر ہوئے اور مختلف جماعتی عہدوں پر فائز رہے جس میں ڈسکہ کی جماعت کے امیرِ حلقہ کا اعزاز بھی شامل ہے۔ سینکڑوں بچوں کو قرآنِ حکیم پڑھایا اور ہمیشہ سب کو نیکی کی راہ پر چلنے کی تلقین فرمائی۔

مرحوم کی اولاد پانچ فرزندوں اور دو بیٹیوں پر مشتمل ہے جن میں سے آپ کے بڑے فرزند ملک عبدالقادر صاحب مرحوم ۱۹۵۲ء میں وفات پا گئے تھے باقی کے سارے بچے خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے صاحبِ اولاد ہیں۔ وفات کے وقت مرحوم کے بڑے صاحبزادے مکرم ملک عبدالخالق صاحب انگلستان میں تھے اس لئے وہ اس موقع پر نہ آسکے باقی کے پسماندگان میں تین صاحبزادے ملک عبدالرب صاحب، ملک عبدالمجید صاحب و ملک عبدالحمید صاحب اور دو صاحبزادیاں رضیہ ملک صاحبہ و صفیہ ملک صاحبہ اور دونوں داماد ملک حمید اللہ خاں صاحب اور ارشد علی ملک صاحب موقع پر پہنچ گئے تھے۔

مرحوم موصی تھے اور مورخہ ۲ر جنوری کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز ظہر کے بعد ازراہِ شفقت نمازِ جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ احبابِ جماعت کی کثیر تعداد اور افرادِ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے نماز جنازہ اور تدفین میں شرکت فرمائی اور تدفین کے بعد محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے مغفرت کی اجتماعی دعا فرمائی۔

آپ کی بیوہ محترمہ بھاوجہ عائشہ اقبال صاحبہ حضرت شیخ نور احمد صاحب مرحوم مختارِ عام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی ہیں۔

احبابِ جماعت کی خدمت میں دردمندانہ درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور مرحوم کے پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو اور ان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ملک محمد عبداللہ
محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ

شاہی طبیب
حضرت خلیفۃ المسیح اوّلؓ کے شاگرد
حضرت حکیم نظام جانؒ
کا چشمۂ فیض
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
اور
بالمقابل ایوانِ محمود ربوہ
اب
حکیم عبدالحمید رجسٹرڈ درجہ اوّل
کے زیر نگرانی کام کرتا ہے
گوجرانوالہ فون نمبر ۵۷۴۸۲۲ ربوہ فون نمبر ۴۲۸

اکسیر گلٹی پستان
(دودھ والے جانوروں کے لئے)
ایک ہفتہ کا کورس قیمت -/۲۱ روپے
حیوانات کی ادویات کا لٹریچر مفت طلب کریں
کیور ٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ
(ڈاکٹر راجہ ہومیوپیتھک کمپنی رجسٹرڈ)
ربوہ فون ۲۰۶

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲

ربوہ اور بیرونِ ربوہ میں سکنی اور زرعی جائیداد کی خرید و فروخت کا سب سے پہلا اور قابلِ اعتماد ادارہ
احمد اسٹیٹس (رجسٹرڈ) انصار مارکیٹ ربوہ فون ۵۳۵